24اگست2020ء

کورونا وائرس کی صورت حال میں مالی سال20-2019ء کے دوران بینکوں نے زرعی شعبے کو1215ارب روپے کے قرضے فراہم کیے

بینکوں نے مالی سال20-2019ء کے دوران زرعی شعبے کو1215ارب روپے فراہم کیے۔ یہ نومبر2019ء کے دوران پشاور میں زرعی قرضہ مشاورتی کمیٹی (اے سی اے سی) کے مقرر کردہ زرعی قرضے کے ہدف1350ارب روپے سے 3.5فیصد زیادہ ہے۔ بعض عوامل نے زرعی قرضے کی نمو کو محدود کیا ہے جن میں کورونا وائرس کا اثر، ٹڈی دَل حملے اور حقیقی شعبے کے جاری مسائل جیسے پانی کی قلت، کپاس اور گنے کی کی کم پیداوار، کھاد کے کم استعمال اور زرعی پیداوار کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ وغیرہ شامل ہیں۔ آخر جون2020ء میں واجب الادا زرعی قرضے کا پورٹ فولیو بڑھ کر581ارب روپے ہوگیا جو گذشتہ سال کی562ارب روپے کی رقم کے مقابلے میں 3.3فیصد کی نمو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم ملک میں کورونا وائرس کی بنا پر لاک ڈاؤن کی صورت حال کے باعث قرض لینے والوں کی تعداد میں کمی آئی اور وہ آخر جون2019ء میں 4.01ملین سے گھٹ کر آخر جون2020ء میں 3.74ملین ہوگئی۔

فراہمی کی سطح کا تجزیہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ مالی سال20-2019ء کے دوران پانچ بڑے کمرشل بینکوں نے مجموعی طور پر 708.3ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جو ان کے 705 ارب روپے کے سالانہ ہدف کا100.5فیصد ہیں۔ خصوصی بینکوں نے 71.1ارب روپے تقسیم کیے جو ان کے 113ارب روپے کے سالانہ ہدف کا62.9فیصد ہیں اور چودہ ملکی نجی بینکوں نے بطور گروپ225.0ارب روپے تقسیم کرکے اپنے253.6ارب روپے کے ہدف کا88.7فیصد حاصل کیا۔ مزید یہ کہ پانچ اسلامی بینکوں نے بطور گروپ 42.1ارب روپے تقسیم کرکے اپنے 55.0ارب روپے کے سالانہ ہدف کا76.6فیصد حاصل کیا جو گذشتہ برس کی اسی مدت کی تقسیم سے 6.1فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح کمرشل بینکوں کی اسلامک ونڈوز نے مالی سال 20-2019ء میں 43.5ارب روپے تقسیم کرکے اپنے 55.0ارب روپے کے ہدف کا79.2فیصد حاصل کیا جو پچھلے سال میں فراہم کردہ 32.7ارب روپے سے 33فیصد زیادہ ہے۔

مالی سال20-2019ء کی دوسری ششماہی میں کورونا وائرس کے لاک ڈاؤن کے باعث مائیکروفنانس شعبے کے زرعی قرضے قدرے سست رہے۔ بطور گروپ مائیکروفنانس بینکوں نے چھوٹے کاشتکاروں کو139.3ارب روپے کے زرعی قرضے دیے اور ہدف کا75.7فیصد حاصل کیا جو گذشتہ سال کی اسی مدت میں کی گئی154ارب روپے کی فراہمی سے 9.5فیصد کم ہے۔ اسی طرح مائیکروفنانس اداروں، زرعی سپورٹ پروگراموں نے مجموعی طور پر 28.9ارب روپے تقسیم کرکے اپنے ہدف کا73.4فیصد حاصل کیا جو پچھلے سال کے دوران چھوٹے اور محروم کاشتکاروں کو فراہم کردہ رقوم سے 15فیصد کم ہے۔

یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ اسٹیٹ بینک نے کاشتکار طبقے اور ویلیو چین کے نچلے حصے میں زرعی کاروبار پر عالمی وبا کے منفی اثرات سے نمٹنے میں زرعی شعبے کو مدد دینے کے لیے متعلقہ فریقوں کی شراکت سے ایک جامع ریلیف پیکیج کا اعلان کیا تھا۔ یہ اقدامات، جن میں زرعی قرضوں کی اصل رقم کے التوا اور ری اسٹرکچرنگ، ری شیڈولنگ شامل تھی، ابتدا میں30جون2020ء تک کے لیے تھے جن میں اب توسیع کردی گئی ہے اور یہ 30 ستمبر2020ء تک کے لیے مؤثر ہیں۔ اسٹیٹ بینک صورت حال کا جائزہ لیتا رہے گا اور تعطل کے اس عارضی مرحلے میں مذکورہ شعبے کو اپنے مالی امور سنبھالنے میں مدد دینے کے لیے مزید اقدامات کرسکتا ہے۔

XXXXXX